جناب حافظ محمد طاہر محمود اشرفی

پاکستان کے ایٹمی دھماکوں پر عالم اسلام کا اظہار مسرت

۲۸ مئی کو پاکستان دھماکے پر جہاں جاپان ، جرمنی ، برطانیہ ، سویڈن ، روس اور آسٹریلیا ، سویزرلینڈ ، کینڈا اور امریکہ سمیت بعض دوسرے مغربی ملکوں نے ناپسندیدہ ردعمل کا اظہار کیا ہے وہاں بعض مسلمان ممالک کی طرف سے خوشی ومسرت کے اظہار کے ساتھ ساتھ اسے نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے ایک نیک شگون اور ایک عظیم کامیابی قرار دیا گیا ہے ۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ پاکستان کے ایٹمی دھماکوں پر ناک منہ چڑھانے والے دوسرے ممالک نے بھارت کے ایٹمی دھماکوں پر تو خاموشی اختیار کی یا محض دبے لفظوں میں ناپسندیدگی کا اظہار کرنے کے بعد فراموش کرگئے حالانکہ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلمہ ہے کہ بھارت ہی پورے خطے میں ایٹمی دوڑ شروع کرنے اور طاقت کا توازن درہم برہم کرنے کا اصل ذمہ دار ہے ۔ اگر پاکستان بھارت کی ان ایٹمی تیاریوں پر خاموشی اختیار کرتا تو وہ لازماً اپنی آزادی اور خودمختاری سے ہاتھ دھو بیٹھتا کیونکہ بھارت نے پاکستان پر دو جنگیں مسلط کیں ۔ کشمیر کے ایک حصے پر جنگ کے ذریعے قبضہ جمایا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کو پس پشت ڈال کر ان کا مذاق اڑاتا جارہا ۔ دسمبر سنہ ۷۱ء میں امریکہ اور اسرائیل کو اپنے ساتھ ایک سازش میں شریک کرکے مشرقی پاکستان پر حملہ کرکے اسے جدا کردیا ۔ لہذا پاکستان کا کوئی بھی حکمران بھارت کے جارحانہ عزائم سے بے خبر نہیں رہ سکتا تھا اور نہ ہی ان پر خاموشی اختیار کی جاسکتی تھی ۔ مغربی میڈیا خاص طور پر بھارت اور اسرائیل کی طرح پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو اسلامی بم کا نام دینے کے پراپیگنڈہ کے پیچھے بھی انکی اسلام دشمنی کا عنصر اس طرح نمایاں نظر آتا ہے اس حوالے سے پورے عالم اسلام نے اگر پاکستان کے کامیاب ایٹمی دھماکوں پر اظہار مسرت کیا ہے اور اسے نہ صرف پاکستان بلکہ پورے اسلام کی کامیابی قرار دیا ہے ، تو وہ اس میں حق بجانب ہیں اور اب پاکستان کو بھی اسلامی بم کے نام پر مغرب کے کسی لغو پروپیگنڈہ کا جواب دینے کی ضرورت محسوس نہیں ہونی چاہئیے ۔ ہمیں یہ عتراف کرنا چاہئیے کہ ہاں یہ عالم اسلام کی کامیابی ہے اور اس سے تمام مسلمان ممالک کو تحفظ ملے گا ۔ پاکستان کو کسی معذرت خوانہ طرزعمل اختیار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ پاکستان کی کامیابی پر عالم اسلام کی مسرت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ خادم الحرمین شاہ فہد نے سعودی عرب میں پاکستان سفیر سے ملاقات کی اور پاکستان کی اس کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کی سلامتی اور تحفظ کو مستحکم دیکھنے کا خواب رکھتا ہے ۔ سعودی عرب کے بعض شہریوں کی طرف سے ایک رقم اکھٹی کرکے پاکستان کو ارسال کی اور

عام شہریوں نے بھی اس پر بے پناہ مسرت کا اظہار بھی کیا ۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم کی طرف سے بھی پاکستان کی اس عظیم کامیابی پر پیغام تہنیت دیا گیا ۔ یہ گویا پورے عالم اسلام کی ترجمانی تھی ۔ عرب ممالک کے اخبارات نے پاکستان کی اس کامیابی پر حوصلہ افزائی بھی کی یہاں تک کہ عرب ممالک کو بھی اسرائیل سے تحفظ حاصل ہوجائیگا ۔ پاکستان میں سعودی سفیر نے مسلمان ممالک کے سفیروں کو اپنے یہاں جمع کیا اور پاکستان کے قابل فخر فرزند اور عالم اسلام کے ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو ٹیلی فون پر اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ آپ صرف پاکستانی ہی نہیں پورے عالم اسلام کے قابل فخر فرزند ہیں اور اسلامی ممالک کے سفیر آپکی کامیابی پر بے حد مسرت کا اظہار کرتے ہیں ۔ اسلامی ممالک کے سفیروں اور اسلامی کانفرنس کی تنظیم کی طرف سے بھی کہا گیا ہے کہ مسلمان ممالک پاکستان کے خلاف کسی قسم کی پابندی کی حمایت نہیں کریں گے ۔ متحدہ عرب امارات کے سربراہ شیخ زید بن سلطان نے بھی پاکستان کے متعلق ایسے ہی جذبات کا اظہار کیا ۔ ایران کے وزیر خارجہ پاکستان کے دورے پر تشریف لائے ، انہوں نے پاکستان کی کامیابی پر بے پناہ مسرت کا اظہار کیا ۔ ایران کے صدر اور وزیر اعظم کے خصوصی پیغامات وزیر اعظم کو پہنچائے اور پاکستان کو تیل ، گیس اور کئی دوسری اشیا ادھار فروخت کرنے کی پیشکش کی ۔ اسطرح پاکستان کے ساتھ گہری دوستی کا ایک اظہار کیا ، اس پر اسرائیل نے یہ بے بنیاد پروپیگنڈہ شروع کردیا کہ پاکستان اب ایران کو بھی ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کرے گا ۔ وہی اسرائیل جو ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ کرنے کی دھمکی دے رہا تھا اور پاکستان کے ایٹمی دھماکے سے پہلے بھارت اور اسرائیل پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ کرنے کی تیاریاں مکمل کرچکے تھے ۔ پاکستان نے ان تیاریوں کے ثبوت بھی فراہم کردیے ہیں اگرچہ اب اسرائیل اور بھارت اس سے مکر گئے ہیں لیکن بھارت کی طرف سے جنگی تیاریوں اور پاکستان پر حملہ کرنے کی کوششیں بے شمار جاری ہیں اور تازہ ترین اطلاع کے مطابق بھارت نے راجستان کے محاذ پر زبردست جنگی تیاریاں شروع کررکھی ہیں جہاں پر اسکی فوجیں جمع ہورہی ہیں اس سے پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کا جواز بھی پیدا ہوتا ہے اور حکومت پاکستان کیلئے لمحہ فکریہ بھی ہے کہ وہ بھارت کے زبانی دعوؤں اور پیشکشوں پر قطعاً اعتبار نہ کرے اور اپنے دفاع کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوششیں جاری رکھے ۔

عوامی جمہوریہ چین پاکستان کا انتہائی مخلص اور آزمودہ دوست ملک ہے ۔ اس نے نہ صرف پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کو درست قرار دیا ہے بلکہ یہ اعلان کیا ہے کہ چین آزمائش کے ان لمحات میں پاکستان کو تنہا نہیں رہنے دے گا اور اسکا بھرپور ساتھ دے گا ۔ بعض افغان رہنماؤں نے جن میں گلبدین حکمت یار ربانی اور مولوی سمیع اللہ بھی شامل ہیں ۔ پاکستان کو اس کامیابی پر مبارکباد دی ہے ۔ طالبان حکومت نے پاکستان کی کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے اسے عظیم کامیابی اور

فغانستان کی حکومت کیلئے استحکام کا باعث قرار دیا ہے۔ فلپائن کے مورد مسلمانوں کی طرف سے بھی کستان کی کامیابی پر اظہار مسرت کیا گیا۔ یہ وہ مسلمان ہیں جو گذشتہ کئی سالوں سے آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں اور فلپائنی فوج کے مظالم کا نشانہ بن رہے ہیں۔ عرب ملک شام کی طرف سے بھی پاکستان کے خلاف اقتصادی پابندیوں کی مذمت کی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات نے پاکستان کے ایٹمی دھماکے کو اس کا حق قرار دیا ہے۔ مصری دانشوروں اور اخبارات نے بھی پاکستان کے سائنسدانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور اسے اسلامی دنیا کےلئے قدرت کا سرچشمہ کہا ہے۔ اسلامی ممالک مختلف اسلامی تنظیموں اور پاکستان کے دوست ممالک کے یہ تاثرات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان کے ایٹمی دھماکوں سے اس کے دوستوں اور عالم اسلام میں زبردست مسرت کا اظہار ہورہا ہے اور اسے عالم اسلام کے لئے قوت اور طاقت کا سرچشمہ قرار دیا جارہا ہے، اسکے کچھ مغربی ممالک کی یٹمی قوت پر اجارہ داری اور کسی مسلمان ملک کی طرف سے اس جدید ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول کی وششوں پر پابندی اور شدید ردعمل نے مسلمان ممالک میں عدم تحفظ کا دو احساس پیدا نہیں کیا تھا بلکہ ان اجارہ دار قوتوں کی طرف سے بھارت اسرائیل اور جنوبی افریقہ کی ایٹمی تیاریوں سے چشم پوشی نے انہیں مایوس کیا اور اس یک طرفہ سلوک پر وہ سراپا احتجاج بنے رہے لیکن دفاعی صلاحیتوں کی کمی اور کمزوری نے ان کی زبانیں بند کردیں۔ کئی مسلمان ممالک اپنی دفاعی کمزوری کی وجہ سے شمن کی جارحیت کا نشانہ بنے لیکن اقوام متحدہ اسلامتی کونسل اور عالمی طاقتوں نے اس کے حق میں نہ صرف یہ کہ آواز نہ اٹھائی بلکہ وہ جارح ممالک کی حمایت کرتے رہے۔ عربوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت، مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم، بوسنیا میں سربوں کے ان گنت مظالم اور اب البانوی مسلمانوں کے خلاف سربوں کے جارحیت، قبرص میں ترک اقلیت کے خلاف یونانیوں کی جارحیت یہ ایسے واقعات ہیں جو مسلمانوں کو اپنی ان کم دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور اپنے اپنے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کا درس دیتے ہیں۔ عالم اسلام کے پاس جوہر قابل کی کمی نہیں وسائل بھی قدرت نے عطا کررکھے ہیں۔ ضرورت جوہر شناسی اور وسائل کو یکجا کرنے کی ہے۔ امریکہ نے مسلمان طالب علموں پر جدید ایٹمی سائنس کی تعلیم کے حاصل کرنے پر پابندی لگادی ہے اور مسلمان طلبہ کو امریکی یونیورسٹیوں میں ان مضامین کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے داخلہ نہیں ملتا۔ ایسے مسلمانان ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے یہاں جدید سائنسی علوم کی تدریس کا اہتمام کریں، جدید ٹیکنالوجی کے حصول کیلئے کوشش تیز تر کردیں اور اپنے وسائل کا بہترین استعمال کرنے کیلئے دوسرے پر انحصار ختم کرنے اور خودکفالت کی منزل حاصل کرنے کی فکر کریں، اس کے بغیر وہ دنیا میں عزت اور وقار کی زندگی بسر کرسکیں گے اس میں انکی سلامتی اور بقاء کا راز مضمر ہے۔